خطباتِ سیرتِ مصطفیٰ ﷺ

For Online Orders: +92-309-9993915

مکتبہ اسلامیہ
maktabaislamiainfo@gmail.com
/maktabaislamiaofficial
/maktabaislamiaofficial
www.maktabaislamia.com.pk

لاہور: ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بالمقابل پولیس اسٹیشن، کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204

2514800333

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

maktabaquddusia.com

CamScanner

فہرست عناوین

⦿ عرض مؤلف......15

پہلا خطبہ:

صداقتِ مصطفیٰ ﷺ

⦿ صداقت کا مفہوم......18
⦿ صِدّیق کا بیان......20
⦿ صداقت کی اقسام......22
⦿ صداقت کی اہمیت اور فضیلت......23
⦿ مصطفیٰ کی زبان... صداقت کی ترجمان......26
⦿ دشمن مصطفیٰ... نضر بن حارث کی گواہی......30
⦿ امت کے فرعون ابو جہل کی گواہی......33
⦿ ابو سفیان اور ہرقل کی گواہی......35
⦿ قریش مکہ کی گواہی......40
⦿ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی گواہی......44
⦿ صداقت کا نور......46
⦿ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صداقت......50

دوسرا خطبہ:

امانتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

⦿ امانت کا معنیٰ و مفہوم......55

maktabaquddusia.com
CamScanner

عرض مؤلف

میں صدقِ دل سے گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں صمیم قلب کے ساتھ گواہی دیتا ہوں کہ بے شک جناب محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے، اس کے سچے رسول اور آخری نبی ہیں۔ جنہیں رب العالمین نے رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا اور آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کو پوری انسانیت کے لیے اسوۂ حسنہ اور بہترین نمونہ قرار دیا جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب:21)

"البتہ تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی سیرت میں بہترین نمونہ ہے"۔

آپ ﷺ کے ساتھ عقیدت و محبت اور اُلفت ایمان کا جزوِلاینفک بلکہ عین ایمان ہے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَ النَّاسِ أَجْمَعِينَ» (۱)

"تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کے لیے میں اُس کی اولاد، اُس کی والد اور تمام انسانوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں"۔

محبتِ رسول کا اولین تقاضا یہ ہے کہ آپ ﷺ کی کامل اطاعت و اتباع کی جائے، سیرتِ مصطفیٰ کو اپنایا جائے اور اسوۂ حسنہ پر عمل کیا جائے۔

طریقہ رسول کی پیروی تکمیل ایمان کی بنیادی شرط ہے، ہر مسلمان کے تمام افعال و اعمال اور احوال و اقوال کا سیرت مصطفےٰ ﷺ کے مطابق ہونا اشد ضروری ہے بلکہ مومنِ کامل کی خواہشات، تمنائیں اور آرزوئیں بھی آپ ﷺ کی تعلیمات و ہدایات کے تابع ہونی چاہئیں۔ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

---

(۱) صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب وجوب محبة رسول الله.....:44

maktabaquddusia.com
CamScanner

1

صداقتِ مصطفیٰ ﷺ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۝

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب:21)

"البتہ تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ (ﷺ کی سیرت) میں بہترین نمونہ ہے"۔

تعریفات الٰہی، رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام اور اسلاف امت کے لئے دعاء مغفرت کے بعد!

سورۃ الاحزاب کی تلاوت کردہ آیت مبارکہ اس امر کی واضح دلیل ہے کہ نبی اکرم، رسول معظم، رحمت عالم جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ کی ذات گرامی اور آپ کی سیرت و کردار ہر اعتبار اور ہر لحاظ سے "اسوہ حسنہ" یعنی بہترین نمونہ ہے، لہٰذا تمام اہل ایمان کو اپنی انفرادی، اجتماعی، معاشی اور معاشرتی، سیاسی، خاندانی اور تجارتی زندگی میں آپ ﷺ کی سیرت طیبہ سے رہنمائی حاصل کر کے اپنے تمام معاملات و معمولات اسی کے مطابق انجام دینے چاہئیں تاکہ انہیں دنیا و آخرت میں سرخروئی، کامیابی اور کامرانی حاصل ہو سکے۔ آپ ﷺ کے اقوال، افعال اور احوال میں انسانی حیات کے تمام پہلوؤں کیلئے رہنمائی موجود ہے۔ آپ ﷺ کی سیرت پاک کے رہنما اصولوں میں ایک "صداقت و سچائی" بھی ہے لہٰذا ان گزارشات و معروضات میں ہم ان شاء اللہ العزیز آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ کے اسی پہلو کو واضح کرنے کی کوشش کریں گے۔

یاد رکھیے! بحیثیت مسلمان ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم میں سے ہر شخص

maktabaquddusia.com
CamScanner

ادریس علیہ السلام کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا﴾ (مریم:41،57)

"بلاشبہ وہ سراپا صدق (اور راست باز) نبی تھے"۔

سیدنا یوسف علیہ السلام کے ایام اسیری میں ساقی جب رہائی کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کی:

﴿يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ﴾ (یوسف: 47)

"اے ہمیشہ سچ بولنے والے یوسف!"۔

خادم رسول سیدنا انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ جناب ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے ہمراہ "جبل احد" پر تشریف لے گئے تو پہاڑ نے (خوشی سے) ہلنا شروع کر دیا تو آپ ﷺ نے جبل احد کو مخاطب کر کے فرمایا:

«اُثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ، وَصِدِّيقٌ، وَشَهِيدَانِ»[1]

"اے "احد" ٹھہر جا، تجھ پر اس وقت نبی (ﷺ) اور ایک صدیق اور دو شہید (رضی اللہ عنہما) ہیں"۔

اس حدیث مبارکہ میں سرور عالم ﷺ کی زبان حق ترجمان نے سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو "صدّیق" کا لقب عطا فرمایا ہے۔

معروف سیرت نگار قاضی سید محمد سلیمان سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ پر بڑی نفیس بحث فرمائی ہے، آپ رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں:

"یاد رکھنا چاہیے کہ صدق ہی روح اعمال ہے اور صدق ہی محک احوال (احوال کی کسوٹی)۔ اگر اعمال میں صدق شامل نہیں تو وہ مردہ ہیں اور اگر صدق کی کسوٹی پر احوال پورے نہیں اترتے تو وہ محض تخیلات ہیں۔

---

[1] صحيح البخاری، كِتَابُ فَضَائِلِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: «لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا»: 3675

CamScanner